آسٹریلیا کی جماعت اخلاص و وفا میں کسی سے کم نہیں ہے

تقویٰ۔ عبادت اور اخلاق کے وہ اعلیٰ معیار قائم کریں جو حضرت مسیح موعود چاہتے تھے

ہر احمدی اپنی اصلاح کر کے دوسروں کیلئے بہترین نمونہ بنے اور دنیا و آخرت سنوارنے کی کوشش کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21/اپریل 2006ء بمقام بیت الہدیٰ سڈنی آسٹریلیا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21۔اپریل 2006ء کو بیت الہدیٰ سڈنی آسٹریلیا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احباب جماعت کو تقویٰ، عبادت اور اخلاق کے وہ اعلیٰ معیار قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی جو حضرت مسیح موعود اپنی جماعت میں دیکھنا چاہتے تھے۔

حضور انور کا یہ خطبہ آسٹریلیا سے احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔ پاکستان میں یہ خطبہ صبح ساڑھے آٹھ بجے سنا گیا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو تین دن میں آسٹریلیا کا دورہ اختتام کو پہنچنے والا ہے اس دورہ میں جلسہ سالانہ میں شمولیت اور خطابات کرنے کی توفیق ملی۔ جماعت کے تمام افراد سے انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔ اس براہ راست رابطے سے بہت کچھ دیکھنے، سمجھنے اور سننے کا موقعہ ملا۔ جماعت احمدیہ آسٹریلیا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص و وفا میں کسی جماعت سے کم نہیں ہے بعض کمیاں بھی ہوتی ہیں جن پر نظر رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے تاکہ انہیں دور کیا جا سکے اور تقویٰ کے وہ اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کی جائے جو حضرت مسیح موعود اپنی بیعت کرنے والوں میں دیکھنا چاہتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں اکثریت پاکستانی احمدیوں کی ہے اور فجیئن احمدی بھی ہیں۔ پاکستان سے آنے والے تجربہ کار اور مخلص احمدیوں کی یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ ان کے کسی عمل کی وجہ سے کسی احمدی نوجوان یا غیر پاکستانی احمدی کو ٹھوکر نہ لگے۔ اس ذمہ داری کو نہ نبھایا تو اگر نئی نسل بگڑتی ہے یا کسی کو ٹھوکر لگتی ہے تو یقیناً یہ بہت بڑا ظلم ہوگا جو آپ اپنی جان پر یا دوسرے احمدیوں پر کر رہے ہونگے۔ اس لئے ہمیشہ نیکی کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے کی کوشش کریں اور اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اس بات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ آپ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی ہے اس لئے آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور نمونہ ہونا چاہئے۔ آپ کو یہ دیکھنا چاہئے حضرت مسیح موعود کو ہم سے کیا توقعات تھیں۔ ہر ایک نے اپنا حساب دینا ہے اس لئے یہ نہ دیکھیں کہ فلاں احمدی یا عہدیدار کیا کرتا ہے؟ آپ کو اللہ کے خلیفہ سے تعلق جوڑنے کا ارشاد ہے اور ہر احمدی اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اپنے ایمانوں کو مضبوط کرو۔ دلوں کو پاک کرو اپنے مولا کریم کو راضی کرو اور اپنی اخلاقی حالتوں کو بہت صاف کرو۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت کی قدر کرتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم سے چمٹتے ہوئے اپنی دنیا و آخرت کو سنوارنے کی کوشش کرتے چلے جائیں۔ اپنے ایمانوں کو مضبوط کریں اور اس کیلئے کسی شخص کی طرف نہ دیکھیں۔ خود اپنی راہ صاف رکھیں۔ اور دلوں کے داغ دھونے کی کوشش کریں۔ اخلاق درست کریں یاد رکھیں کہ اخلاقی معجزات دعوت الی اللہ کے میدان بھی کھولیں گے اور نئی نسلوں کی تربیت کے سامان بھی ہونگے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر خدمت دین کرنے والے اپنے رویے نہیں بدلیں گے تو دوسروں کی کس طرح اصلاح کر سکتے ہیں اس لئے ہر احمدی خواہ بڑا ہو چھوٹا ہو عہدیدار ہو یا غیر عہدیدار ہر ایک کو اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرنی چاہئے، دوسروں کیلئے بہترین نمونہ ٹھہریں اور اس مقصد کے حصول کیلئے تدبیر بھی کریں کیونکہ تقویٰ کے حاصل کرنے کیلئے تدبیر کرنا بھی عبادت ہے۔ حضور انور نے توجہ دلائی کہ زبان پر قابو رکھنا بھی ضروری ہے زبان کی بداخلاقیاں دشمنیاں ڈال دیتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جس کے اخلاق اچھے نہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے۔ اس لئے اپنی عملی حالتوں کو درست کرتے ہوئے اعلیٰ اخلاق اپنائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے شرائط بیعت میں عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے اور اعلیٰ اخلاق کے نمونے قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اس لئے ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ تقویٰ اور اخلاق کے ان اعلیٰ معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کا عہد بیعت میں ذکر ہے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اعلیٰ اخلاق اور نظام کی اطاعت کے بہترین نمونے قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور احمدیت کا پیغام اس ملک کی اکثریت تک پہنچانے والے ہوں۔